ما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ — حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴، اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور ۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ﴾.

یعنی ''اے نبی! مومنوں کو قتال پر آمادہ کیجئے۔ اگر تم میں سے بیس آدمی بھی صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے سو ہوں گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب آجائیں گے اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔''

٤٦٥٢- حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا لَمَّا نَزَلَتْ: ﴿إِنْ يَكُنْ مِنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ﴾ فَكُتِبَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَفِرَّ وَاحِدٌ مِنْ عَشَرَةٍ فَقَالَ سُفْيَانُ: غَيْرَ مَرَّةٍ أَنْ لَا يَفِرَّ عِشْرُونَ مِنْ مِائَتَيْنِ ثُمَّ نَزَلَتْ: ﴿الآنَ خَفَّفَ اللهُ عَنْكُمْ﴾ الآيَةَ، فَكَتَبَ أَنْ لَا يَفِرَّ مِائَةٌ مِنْ مِائَتَيْنِ، زَادَ سُفْيَانُ مَرَّةً نَزَلَتْ ﴿حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ﴾ قَالَ سُفْيَانُ: وَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ وَأُرَى الأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ مِثْلَ هَذَا.

[طرفه في: ٤٦٥٣].

(۴۶۵۲) ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا' کہا ہم سے سفیان ثوری نے بیان کیا' ان سے عمرو بن دینار نے اور ان سے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''اگر تم میں سے بیس آدمی بھی صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آجائیں گے'' تو مسلمانوں کے لیے فرض قرار دے دیا گیا کہ ایک مسلمان دس کافروں کے مقابلے سے نہ بھاگے اور کئی مرتبہ سفیان ثوری نے یہ بھی کہا کہ بیس دو سو کے مقابلے سے نہ بھاگیں' پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ ''اب اللہ نے تم پر تخفیف کردی'' اس کے بعد یہ فرض قرار دیا کہ ایک سو' دو سو کے مقابلے سے نہ بھاگیں۔ سفیان ثوری نے ایک مرتبہ اس زیادتی کے ساتھ روایت بیان کی کہ آیت نازل ہوئی۔ ''اے نبی مومنوں کو قتال پر آمادہ کرو۔ اگر تم میں سے بیس آدمی صبر کرنے والے ہوں گے'' سفیان ثوری نے بیان کیا اور ان سے عبداللہ ابن شبرمہ (کوفہ کے قاضی) نے بیان کیا کہ میرا خیال ہے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں بھی یہی حکم ہے۔

تشریح یعنی اگر مخالفین کی جماعت برابر یا دوگنی ہو جب بھی کلمہ حق کہنے میں دریغ نہ کرے ورنہ گنہگار ہو گا۔ اچھی بات کا حکم کرے۔ بری بات سے منع کر دے۔ اگر مخالفین دوگنے سے بھی زیادہ ہوں اور جان جانے کا ڈر ہو اس وقت سکوت کرنا جائز ہے لیکن دل سے ان کو برا سمجھے ان کی جماعت سے الگ رہے۔

٨- باب قوله ﴿الآنَ خَفَّفَ اللهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا إِلَى قَوْلِهِ وَاللهُ مَعَ الصَّابِرِينَ﴾ الآيَةَ.

باب آیت ﴿الئن خفف الله عنکم﴾ الخ کی تفسیر

یعنی ''اب اللہ نے تم پر تخفیف کر دی اور معلوم کر لیا کہ تم میں کمزوری آگئی ہے'' اللہ تعالیٰ کے ارشاد واللہ مع الصابرین تک۔

٤٦٥٣- حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ السُّلَمِيُّ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي

(۴۶۵۳) ہم سے یحییٰ بن عبداللہ سلمی نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی' انہوں نے کہا ہم کو جریر بن حازم نے خبر دی' انہوں نے کہا کہ مجھے زبیر ابن خریت نے خبر دی' انہیں

الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ﴾ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حِينَ فُرِضَ عَلَيْهِمْ أَنْ لاَ يَفِرَّ وَاحِدٌ مِنْ عَشَرَةٍ، فَجَاءَ التَّخْفِيفُ فَقَالَ: ﴿الْآنَ خَفَّفَ اللهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ﴾ قَالَ: فَلَمَّا خَفَّفَ اللهُ عَنْهُمْ مِنَ الْعِدَّةِ نَقَصَ مِنَ الصَّبْرِ بِقَدْرِ مَا خُفِّفَ عَنْهُمْ.

عکرمہ نے اور ان سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ جب یہ آیت اتری "اگر تم میں سے بیس آدمی بھی صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آجائیں گے" تو مسلمانوں پر سخت گزرا کیونکہ اس آیت میں ان پر یہ فرض قرار دیا گیا تھا کہ ایک مسلمان دس کافروں کے مقابلے سے نہ بھاگے۔ اس لیے اس کے بعد تخفیف کی گئی۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ "اب اللہ نے تم سے تخفیف کردی اور معلوم کرلیا کہ تم میں جوش کی کمی ہے۔ سو اب اگر تم میں صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آجائیں گے۔" حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ تعداد کی اس کمی سے اتنی ہی مسلمانوں کے صبر میں کمی ہو گئی۔

[راجع: ٤٦٥٢]

تشریح ایمان اور عزم و حوصلہ کی بات ہے کہ جب مسلمانوں میں یہ چیزیں خوب ترقی پر تھیں' ان کا ایک ایک فرد دس دس پر غالب آتا تھا اور جب ان میں کمی ہو گئی تو مسلمانوں کی قوت میں بھی فرق آگیا۔

خاتمہ

اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل و کرم ہے کہ آج پارہ نمبر۱۸ کی تسوید سے فراغت حاصل کر رہا ہوں۔ اس سال خصوصیت سے بہت سے افکار و ہموم کا شکار رہا۔ صحت نے بہت کافی حد تک مایوسی کے درجہ پر پہنچا دیا۔ مالی و جانی نقصانات نے کمر ہمت کو توڑ کر رکھ دیا' پھر بھی دل میں یہی لگن رہی کہ حالات کچھ بھی ہوں۔ بہرحال و بہرصورت خدمت بخاری شریف کو انجام دینا ہے۔ کاتب بخاری مولانا محمد حسن لداخی مرحوم کی وفات حسرت آیات سے بہت کم امید تھی کہ یہ نیک سلسلہ حسب منشا چل سکے گا۔ مگر اللہ پاک نے مخلصین کی دعاؤں کو قبول کیا اور مرحوم مولانا لداخی کی جگہ میرے پرانے دوست بھائی مولانا عبدالخالق صاحب خلیق بستوی کاتب دل و جان سے اس خدمت کے لیے تیار ہو گئے۔ الحمدللہ یہ پارہ حضرت مولانا موصوف ہی کی قلم کا لکھا ہوا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ پاک مجھ کو اور میرے سارے کاتب حضرات کو تندرستی کے ساتھ یہ خدمت مکمل کرنے کی سعادت عطا کرے۔ یہ پارہ زیادہ تر کتاب التفسیر پر مشتمل ہے۔ امام المحدثین حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں مختلف الفاظ اور آیات کا انتخاب فرما کر ان کے معانی و مطالب اور شان نزول وغیرہ سلفی طرز پر بیان فرمائے ہیں۔ جن سے ہم جیسے قرآن مقدس کے طالب علموں کو بہت سی قیمتی معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔ خادم نے ترجمہ و تشریحات میں اختصار کو ملحوظ نظر رکھا ہے۔ پھر بھی اس پارے کی ضخامت کافی ہو گئی ہے۔ اس ہوش ربا گرانی کے زمانے میں مسلسل اس خدمت کو انجام دینا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ دماغی و ذہنی کدو کاوش مطالعہ کتب تراجم و شروح پھر کاتبوں اور مطابع کے چکر کاٹنے اور موجودہ گرانی کا مقابلہ کرنا یہ سارے حالات بہت ہی ہمت شکن ہیں۔ مگر مخلصین کی دعاؤں کا سہارا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم خاص سے یہاں تک پہنچا دیا۔ سہواً کچھ نہ کچھ اغلاط ضرور ملیں گی۔ اس لیے میں اپنے قدر دانوں سے معافی مانگنے کے ساتھ معزز علمائے کرام سے باادب درخواست کروں گا کہ اصلاح فرما کر مجھ کو تہ دل سے شکر ادا کرنے کا موقع دیں اور مجھ ناچیز کو دعاؤں میں یاد رکھیں کہ میں